

حد حرابہ

اسلامی فقہ میں "حدود" جمع ہے "حد" کی۔
حدود وہ مقررہ سزائیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی
طرف سے متعین کی گئی ہیں اور جن میں قحافی یا
حاکم کو ملنے پریشی یا معافی کا اختیار نہیں ہوتا
(جب تمام شرائط پوری ہو جائیں)۔

حد حرابہ کی تعریف :-

"حرابہ" کا مطلب

ہے زمین میں فساد پھیلانا، جیسے کہ ڈاکہ زنی،
قتل یا لوگوں کو خوفزدہ کرنا۔ اسلامی شریعت
میں ایسے جرائم کی سخت سزا مقرر ہے جسے
"حد حرابہ" کہا جاتا ہے۔

شرائط :-

جرم کھدے عام کیا گیا ہو جیسے

کہ راستے میں ڈاکہ ڈالنا۔

جرم کے دوران قتل یا زخمی کرنے کا عمل شامل ہو

لوگوں کو خوفزدہ کرنا یا ان کی جان و مال کو

نقصان پہنچانا۔

مال لوٹنا۔

ارشاد باری تعالیٰ

اِنَّهَا جَزَاءُ الَّذِينَ يَحَارِبُونَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
اَنْ يُقْتَلُوا اَوْ يُصَلَّبُوا اَوْ تُقَطَّعَ اُيُوهُهُمْ
وَارْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ
الْاَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

ترجمہ:

”جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے
لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو
دوڑے بھریں اور ان کی کسی سی سزا دے کہ
بڑی طرح قتل کر دیے جائے یا سولی پر
چڑھا دیے جائیں یا ان کی ایک ایک
طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ
دیے جائیں یا ملک سے غائب کر دیے
جائیں یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور
آخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔“

DATE: _____

DAY: _____

سزا کی اقسام :-

سزا

جرم کی نوعیت

قاتل کو قتل کیا جائے۔	سرف قتل *
قتل کر کے سولی پر لٹکایا جائے۔	قتل + مال لوٹنا *
یا تو اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹے جائیں۔	سرف مال لوٹنا *
جلا وطنی یا قید	سرف خوف و ہراس پھیلانا *

نوٹ :-

ان سزائوں کا نفاذ اسلامی ریاست کے تحت قاضی یا شرعی عدالت کے ذریعے ہوتا ہے۔

حد حراہ اور تعزیر میں فرق :-

تعزیر

وہ سزا جو قاضی اپنی صواب دہی پر دیتا ہے جب حد کی شرائط پوری نہ ہوں۔

حد

شریعت کی مقرر کردہ سزا جس میں قاضی کو نہی یا تبدیل کا اختیار نہیں ہوتا۔ (شرائط پوری ہونے پر)۔

مقاصدِ حدِ حرابہ :-

حدِ حرابہ کے

- مقاصد درج ذیل ہیں :
- معاشرے میں امن و امان قائم رکھنا۔
- مظلوموں کو تحفظ فراہم کرنا۔
- جسراٹم کی روک تھام کرنا۔
- انصاف کا قیام کرنا۔

فقہی اقوال :-

تمام فقہائے کرام (حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی) اس بات پر متفق ہیں کہ حدِ حرابہ اسلامی ریاست میں نافذ ہوتی ہے اور اس کا مقصد زمین میں فساد کرنے والوں کو روکنا ہے۔

خلاصہ :-

حدِ حرابہ ایک ایسی سخت سزا ہے جو معاشرے میں امن کے دشمنوں کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ اس کا اطلاق صرف ان مجرموں پر ہوتا ہے جو اسلحے کے ساتھ لوگوں کی جان و مال اور عزت کو خطرے میں ڈالیں۔